سوال

وں میں(163)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیا یہ صحیح ہے کہ فرشتے اس کمرے میں داخل نہیں ہوتے جس کی دیواروں پر تصویریں لٹکائی گئی ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

حدیث صحیح میں آیا ہے کہ :

ح:3224)

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ۔جس میں کتا یا تصویر ہو۔''

ض روایات میں آیا ہے :

ث5958)

ہ کپڑے پر نقش ونگار ہوں ۔''

حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ :

ی595)

االلہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے ۔ تو آپ نے دیکھا کہ انھوں نے گھر میں ایک سوراخ پر ایسا پردہ لٹکا رکھا ہے ۔جس میں تصویر ہے تو آپ ﷺ ااس سے ناراض ہو گئے اور گھر میں داخل نہ ہوئے حتیٰ کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے اُتار دیا۔ اور اسے پھاڑ کر اس سے ایک یا دو تکیے بنا دیے ۔ '

ستدلال کیا گیا ہے کہ اگر تصویر کی بے حرمتی ہوتی ہو پاؤں تلے پامال ہوتی ہو اور اس کے اوپر بیٹھا جاتا ہو پھر جائز ہے ۔ اور جس کی ممانعت ہے ۔ وہ اس صورت میں ہے کہ تصویر کو باقاعدہ دیوار پر آویزاں کیا گیا ہو۔ تصویر میں قباحت کے کئی پہلو ہیں 'اللہ تعالیٰ کی صفت خلق میں مشابہت ہے 'جن کی تصویریں ہوں ان َ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم